(۲) پھرجب تک راجگان کلّوکے ماتحت رهی توجوتعلق راجگان کلّو و لدّاخ وتبت کے ساتھه تها وه سب خدمات همارے سپرد تهیں ـ همارے بزرگ انکو بجا لاتے رهے ـ

(۳) شروع عملداری سرکار انگریزی میں بلحاظ عزت خاندانی اول بتاریخ ۱۷ ستمبر سنہ ۱۸۵۲ ع میں کل علاقه لاهل کی خدمات نیگ پاره[1] ٹهاکر تارا چند کے سپرد هوئیں ـ وه بخوبي بجا لا ئی گئیں ـ اور حکام وقت و صاحبان یوروپین مسافسرین کی علاقه هذا میں ونیز سرحد تبت پر خدمات بجا لائی گئیں ـ علاوه تنخواه مقرره نیگ چاره[1] کے کل خالصه علاقه لاهل کا حق چرائی جنگلات بهی همکو معاف هَے ـ

(۴) سنہ ۱۸۵۷ ع میں که جب مسٹرسلاگن‌ویت[2] صاحب بهادر افسرکمپاس علاقه یارکند[3] میں مارے گئے تهے ـ اسکا حال دریافت کرکے لا نے کی خدمات گورنمنت سے سنہ ۱۸۵۸ ع میں مجهه ٹهاکر هری چند کے سپرد هوئی تهیں ـ چنانچه میں نے بذات خود لداخ جاکروهاں سے آگے اپنا خاص معتبر شخص علاقه یارکند میں بهیج کر مفصل حال صاحب ممدوح کے موت کا [دریافت کرلیا] که ولی خاں سردار کوکاں نے جو اسوقت ارد گرد یارکند کی لوٹ مار کیا کرتا تها ناحق صاحب ممدوح کوقتل کر دیا تها ـ دریافت کرکے بمقام جالندهر بحضور کرنیل لیک صاحب بهادر کمشنر حاضر هوکر سرکار میں گذارش کیا تها ـ اس خدمت کے صله میں سرکار دولتمدار سے مجهه کو ایک هزار ۱۰۰۰ روپه انعام اور چارسو ۴۰۰ روپه سفر خرچ عطا هوا تها ـ

(۵) سنہ ۱۸۶۱ ع میں جب خبر صاحبان انگریزکی چین سے شمله براسته لاسه وغیره پونچی هَے تو حسب ایماے گورنمنت باجازت والد بزرگوار خود ٹهاکر تارا چند صاحب میں بذات خود برائے پیشوائی و خدمت گذاری صاحباں موصوف کے گادر و رودکهه علاقه تبت تک گیا تها ـ جب خبر نه آئی صاحبان موصوف کی میں تو واپس آکر حال دریافت شده سرکار میں گذارش کیا ـ اس خدمت کے صله میں خلعت و پروانه خوشنودی مزاج جناب نواب لفٹنت گورنر بهادر پنجاب بدسخط صاحب سکرٹری بهادر و مُهر دفتر گورنمنت عطا هوا ـ

(۶) اور سنہ ۱۸۶۱ ع میں سرکار سے بلحاظ غرت خاندانی و قدرداني خدمات والدم ٹهاکر تارا چند صاحب عهده آنریری مجسٹریٹ و آنریری اکسٹرا اسٹنت پرسرفراز کیا گیا ـ اختیارات پولیس و فوجداری تحصیل درجه آول اور دیوانی وکلکٹری میں عسع ۱۰ تک عطا هوئی ـ جرمانه فوجداری معاف هوا ـ علاوه جاگیر قدیمی موروثی خود ایک سو ۱۰۰ روپے کی معافي کوٹهی بربوگ عطا هوا ـ

(۷) سنہ ۱۸۶۳ ع میں بموجب حکم مسٹر ریموٹن صاحب بهادر ڈپٹی کمشنر کانگڑه حسب منشاء سرکار دولتمدار بغرض قائم کرنے رابطه تجارت مابین هندوستان و تبت براسته ییبستی گرعلاقه تبت تک بذات خود گیا ـ اوروهاں کی حالت دریافت کرکے سرکار میں گذارش کی ـ اس وقت مبلغ پانچ سو ۵۰۰ روپهه سرکار سے انعام عطا هوا ـ

[1] Is پاره a proper name? Later occurs نیگ چاره.

[2] Schlagintweit.

[3] یارقند.